انرولمنٹ 3172/L

سعودی منظم نمبر 3644

کاروانِ شبیر (پرائیویٹ) لیمیٹڈ

سلطان مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ ٹوبہ ٹیک سنگھ

حج پیکج 2023 ہجری 1444

پیکج دورنیہ 30-29 دن تقریباً (لانگ)

مکتب نمبر D-49

پیکج کی قیمت -/1275000

(نوٹ) ٹکٹ کسی بھی قومی ائیرلائن پر مہیا کی جائے گی ادارے کو اس کا مکمل اختیار رہے۔

پیکج کی ترتیب:۔

مکہ مکرمہ ہوٹل 700 تا 800 میٹر تقریباً۔ قیام تقریباً 8 سے 9 روز ہوگا۔

مکہ مکرمہ ہوٹل میں کھانا 3 ٹائم (صبح، دوپہر، شام) میسر ہوگا۔

4-5 افراد پر ایک کمرہ مشتمل ہوگا۔ مرد اور عورت الگ الگ ہوں گے۔

مدینہ منورہ ہوٹل (مرکزیہ) 400 میٹر تقریبا۔ قیام تقریباً 6-5 روز ہوگا۔

4-5 افراد پر ایک کمرہ مشتمل ہوگا۔ مرد اور عورت الگ الگ ہوں گے۔

مدینہ منورہ ہوٹل

مدینہ منورہ میں ہوٹل کا کھانا صرف صبح کا ناشتہ اور رات کا کھانا ہوگا۔ ہاف بورڈ۔

منی عرفات مزلفہ قیام 8 ذوالحج سے 13 ذوالحج۔

روانگی لاہور سے ہوگی۔

پیکج ان چیزوں پر مشتمل ہے۔

عزیزیہ یا شارع حج بلڈنگ قیام: 6-5 دن منی جانے سے پہلے اور 4-3 دن منی جانے کے بعد۔ باتھ روم باہر سے بھی ہوسکتے ہیں۔

عورتیں علیحدہ اور مرد علیحدہ ہوں گے۔ 3 وقت کا پاکستانی کھانا ڈبل ڈش ہوگا

عزیزیہ یا شارع حج پر اگرچہ کوسٹر کا انتظام ہوگا۔ حج سے 2 دن پہلے اور حج کے 2 دن بعد کوسٹر کا انتظام نہ ہوگا۔ سعودی گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق ان ایام میں رش زیادہ ہوتا ہے اور ٹرانسپورٹ کو حرم آنے جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ زحمت کی صورت میں صبر کرنا ہوگا اور ادارہ رش کی صورت میں لیٹ ہونے میں ذمہ دار نہ ہوگا۔ 4-5 افراد پر مشتمل کمرے ہونگے۔

ٹرانسپورٹ۔ سعودی حکومت کے مروجہ قونین کے مطابق ہوگی۔

زیارات۔ مکہ مکرمہ پلس مدینہ منورہ کے مشہور مقامات کی زیارات کروائی جائے گی۔ ائیر کنڈیشنر بسوں پر۔

1۔ ہوٹل میں رہائش خاندان یا گروپ کی بنیاد پر نہیں ہوگی۔ بلکہ سعودی عرب قانون کے مطابق غیر محرم مرد اور عورتوں کی علیحدگی کی بنیاد پر ہوگی جس میں ایک وقت ایک کمرے میں چار سے پانچ افراد ہونگے۔

مرد حضرات کو غیر محرم عورتیں یا عورتوں کو دوسرے غیر محرم مردوں کے کمرے میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ہاں البتہ اپنے حاجی کو کمرے سے باہر بلا کر ملاقات کر سکتے ہیں یا کھانے کے وقت کر سکتے ہیں۔

2۔ کمرے میں افراد کی تعداد ہوٹل کی تصریح کے مطابق ہوگی جو کہ سعودی وزارت حج کی طرف سے جاری کردہ ہوتی ہے۔

3۔ گروپ آرگنائزز پیکیج کے مطابق حاجی کو رہائش دے گا۔ حاجی اس کو بدلنے کا مجاز نہیں۔ ہوٹل میں اشیاء کو نقصان پہنچانے کی صورت میں معاوضہ حاجی کو ادا کرنا ہوگا۔

4۔ ہوٹل میں لانڈری اور دوسری ضروریات کا بل حاجی خود دے گا۔

5۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوٹلوں میں حجاج کرام کو ڈبل ڈش کا کھانا فراہم کیا جائے گا۔ البتہ رش کی وجہ سے کھانا لیٹ یا ٹھنڈا ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

6۔ عزیزیہ شاہرہ حج وغیرہ کی بلڈنگ میں کھانا فراہم کیا جائے گا۔ البتہ رش کی وجہ سے کھانا لیٹ یا ٹھنڈا ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

7۔ منیٰ عرفات کے خیموں میں ائیر کولر ہونگے۔

8۔ جن حاجیوں کو ویل چیئر کی ضرورت ہے وہ اپنا انتظام خود کریں۔ پاکستان سے ساتھ لے کر جائیں یا سعوری عرب سے خود خریدیں۔

ائیرپورٹ:

9۔ فلائٹ کے مقرر وقت سے 5 گھنٹے پہلے حجاج کرام کیلئے ایئرپورٹ پر پہنچنا لازمی ہے جس کا انتظام حاجی کرام خود کریں گے۔

10۔ ہر قسم کی کسٹم کلیئرنس، بورڈنگ اور امیگریشن کے ذمہ دار حجاج کرام خود ہونگے۔

11۔ جدہ ائیرپورٹ حج ٹرمینل پر ویکسی نیشن، امیگریشن، سامان اور بسوں کے انتظار میں کم از کم 6 سے 8 گھنٹے انتظار کرنا پڑتا ہے۔

12۔ ایئرپورٹ سے پیکیج کے مطابق رہائش پر سعودی حکومت کی فراہم کردہ بسوں میں لے جایا جائے گا۔ ائیرپورٹ پر سڑکوں رش کی وجہ سفر گھنٹوں پر محیط ہوسکتا ہے اور آپ کو صبر اور تحمل کا مظاہرہ کرنا پرے گا۔

13۔ ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی ذمہ داری اور شیڈول کا بندوبست گروپ آرگنائزر اور ایئر لائن کے تعاون سے ہوگا۔

14۔ اگر کوئی حاجی اپنی مقرر کردہ فلائٹ چھوڑ دے یا پہلے پاکستان واپس آنا چاہے تو اس کی ذمہ داری اور اخراجات حاجی پر لاگو ہوں گے۔

15۔ دوران سفر کا وزن ایئر لائن کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرنے کی صورت میں اضافی چارجز حاجی کو خود ادا کرنے ہوں گے۔

16۔ جہاز کے شیڈول میں ایئر لائن کی طرف سے ردوبدل یا فلائٹ مقرر وقت پر لیٹ ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

17۔ حاجی کے سامان سے پاکستانی یا سعودی عرب میں کسی قسم کی غیر قانونی اشیاء برآمد کی صورت میں حاجی خود ذمہ دار ہوگا۔ لہٰذہ حاجی اپنے سامان کی ائیرپورٹ پر اچھی طرح تسلی کر لے۔

18۔ اور کسی شخص سے کوئی بھی اشیاء اپنے سامان میں نہ رکھے کہ سعودیہ عرب میں منشیات لے جانے کی سزا موت ہے۔

مشائر:

19۔ 7 اور 8 ذالحج کی درمیانی رات کی صبح تک کسی بھی وقت مکتب کے دیئے گئے شیڈول کے مطابق مکتب کی فراہم کردہ بسوں میں حاجیوں شارع حج بلڈنگ منی خیموں میں لے جایا جائیے گا۔

20۔ منیٰ میں کھانا معلم کی طرف سے دیا جائے گا۔

21۔ منیٰ خیموں میں کولنگ کی ذمہ داری مکتب کی ہوگی اس میں کسی بھی قسم کی خرابی کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

22۔ منیٰ سے عرفات میں 8 ذی الحج اور 9 ذی الحج کی درمیانی رات مکتب کی بسوں میں لے جایا جائیگا۔ عرفات میں معلم کا دیا ہوا کھانا فراہم کیا جائے گا۔

23 - مزدلفہ 9 اور 10 ذی الحج کی درمیانی رات کھلے آسمان تلے جہاں جگہ ملے انفرادی طور پر گزارہ کرنا پڑے گا۔

24 - عرفات سے مزدلفہ آتے وقت یا مزدلفہ سے جاتے وقت رش کی وجہ انتظامیاں کا ساتھ چھوٹ سکتا ہے۔ لہٰذا گروپ کے ساتھ ملیں۔

25 - مزدلفہ میں رش کے بعث ٹرانسپورٹ کا انتظام ناممکن ہوتا ہے۔ لہٰذا یہاں سے منی خیمے تک حاجیوں کو بیدل چل کر جانا پڑے گا۔ جن حاجیوں کو چلنے میں دشواری ہے وہ اپنی ویل چیئر کا انتظام خود کریں گے کوشش کریں کہ چھوٹے چھوٹے گروپوں کی صورت میں منیٰ میں واپس آئیں۔

ٹرانسپورٹ:

26 - جدہ تا مکہ مکرمہ تا مدینہ منورہ تا عزیزیہ شارع حج وغیرہ تا منٰی اور مشائر کیلئے تمام ٹرانسپورٹ کی ذمہ داری سعودی حکومت کی فراہم کردہ بسوں پر سوار کیا جائے گا اور طواف زیارت کا انتظام حاجی خود کرے گا یا کمپنی کے نمائندے کے ساتھ پیدل کے گا۔

27 - ہر حاجی معلم کی مقرر کردہ بسوں میں سفر کرنے کا پابند ہوگا۔ بس کسی وجہ سے لیٹ ہو جائے تو گروپ آرگنائز ذمہ دار نہیں ہوگا۔

28 - جو حجاج کرام 12 ذالحج کو منیٰ واپس بلڈنگ جانا چاہیں تو ان کو عزیزیہ شارع حج بلڈنگ تک پہنچنے کا انتظام خود کرنا پرے گا۔ البتہ 13 ذالحج کو مکتب کی فراہم کردہ بسوں میں مکتب کی فراہم ردہ شیڈول کے مطابق عزیزیہ پہنچانے کا انتظام کیا جائے گا۔

پاسپورٹ اور ویزہ وغیرہ:

29 - حج کے لئے انٹرنیشنل کمپیوٹر ریڈ ایبل پاسپورٹ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جو حاجی کو خود بنوا کر مقرر کردہ تاریخ پر جمع کروانا ہوگا۔ دیر سے جمع کروانے کے باعث ویزہ نہ لگنے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

30 - سعودی کونسلیٹ آزاد خود مختار ادارہ ہے۔ اور کسی بھی وجہ سے ویزہ ریجکٹ کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔ اگر کسی حاجی کا پاسپورٹ ریڈ نہ ہونے یا کسی بنا پر ویزہ نہیں لگتا تو اس میں ادارے کی کوئی ذمہ داری نہیں۔

31 - حجاز مقدسہ کے قیام کے دوران حاجی کے کسی مہمان یا رشتہ دار کو قیام کرنے کی کوئی اجازت نہیں ہوگی۔ پکڑے جانے کی صورت میں جرمانہ ہو سکتا ہے جو حاجی خود ادا کرے گا۔

32 - کوئی حاجی اپنی جگہ اپنے کسی عزیز رشتہ دار کے REPLACEMENT کروانے کا حقدار نہیں۔

33 - پاکستان اور سعودی حکومت کی طرف سے کوئی بھی نیا ٹیکس لاگو ہونے کی صورت میں حاجی کو ادا کرنا ہوگا۔

34 - حج سے پہلے ٹریننگ پروگرام کا انعقاد کمپنی کی ذمہ داری ہے۔ جس میں حج کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اور ضروری ویکسی نیشن حاجی کیمپ سے کرائی جائے گی۔

35 - عورتوں کو عبایا اور مردوں کو احرام اور پاسپورٹ ٹکٹ مخدوم ٹریول کے دفتر سے دو دن پہلے فراہم کئے جائیں گے۔

36 - بچوں کے لئے پیکج میں کوئی رعایت نہیں ہے۔

37 - پاکستان لانے کے لئے زم زم کا انتظام حاجی خود کرے گا۔

38 - منیٰ عرفات خیموں میں جگہ کا تعین سعودی حکومت کرتی ہے۔

4x4 میٹر خیمہ 17 سے 20 حجاج کرام کیلئے مختص ہوتا ہے۔ایسی مختصر جگہ پر ضبط نفس اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

39 - حجاج کرام سفر کے دوران اپنے سامان کی خود حفاظت کریں گے۔سامان گم یا چوری ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

40 - دوران حج استعمال ہونے والی ٹرانسپورٹ کے ڈرائیور غیر ملکی ہوتے ہیں۔ان کے راستہ بھولنے یا تعاون نہ کرنے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

41 - حاجی کسی صورت میں دیئے گئے پروگرام سے ہٹ کر قیام میں طوالت نہ کریگا۔کسی شرعی عذر کے باعث کسی خاتون اور اسکے محرم کو ایسا کرنا پڑے تو اس کے تمام اخراجات ان کو خود اُٹھانے ہوں گے۔اور ہر قسم کی رہائش اور دیگر انتظامات خود کروانے ہوں گے۔کسی قسم کی ذمہ داری ادارے پر نہ ہوگی۔

42 - وزارت حج سعودی عرب، وزارت مذہبی امور پاکستان، اور ایئر لائن کی طرف سے کسی قسم کے شیڈول میں تبدیلی کا ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

43 - دوران حج وفات کی صورت میں تدفین سعودی عرب میں ہوگی۔

ریفنڈ پالیسی۔

44 - حج درخواست ادارہ میں جمع کروا دینے کے بعد کسی بھی قسم کی واپسی ممکن نہیں۔

45 - ایئر لائن کی پالیسی کے مطابق حج ٹکٹ ایک دفعہ جاری ہونے کے بعد واپس نہیں ہوسکتی۔

آخری حجاج کرام سے گزارش ہے کہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ نے آپ کو حج کے مقدس سفر کے لئے چنا ہے۔یہ آپ کی خوش نصیبی ہے۔8-13 ذی الحج جو کہ خاص حج کے دن ہیں ان کے علاوہ بھی سفر کے ہر دن کو حج کا حصہ سمجھیں اور ہر قدم پر صبر تحمل اور ضبط و نفس کی اعلیٰ مثال پیش کریں۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑنے جھگڑنے اور اعتراضات کرنے سے گریز کریں۔میں نے پیکج کے متعلق اور دوران حج سفر کے متعلق پڑھ اور سمجھ لی ہیں اور اس معاہدہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔میں ان تمام شرائط پر متفق ہوا اور ان پر عمل کرونگا/ کرونگی۔اور ادارہ یا اپنے دیگر حاجیوں کیلئے کسی قسم کی تکلیف کا باعث نہیں بنوں گا/ بنوں گی۔

حج ایک عظیم سعادت ہے اس کو پکنک نہ سمجھیں۔زیادہ وقت لوگوں پر تنقید کرنے کی بجائے عبادت میں صرف کریں۔

اللہ آپ کے حج کو قبول و منظور فرمائے۔(آمین ثم آمین)

ادارہ کی طرف سے آپ کو پیشگی مبارک باد قبول ہو۔

نام حاجی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

درخواست نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

03008790254 / 03008796569 / 03008798848

03336872475 / 046-2516438